روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد ۴۱/۶ | بدھ ۱۲۔ رجب ۱۴۱۱ھ، ۳۰۔ صلح ۱۳۷۰ ہش، ۳۰۔ جنوری ۱۹۹۱ء | نمبر ۲۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## کوئی چارہ نہیں اب دعا کے سوا

خلیج کے بحران کے بارے میں حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ کا ارشاد:

"میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ دعا کے سوا آج ان دنیا کی امراض کا اور اُمّتِ مسلمہ کی امراض کا اور کوئی چارہ نہیں۔ اور اہلِ مغرب کے لئے بھی دعا کریں کہ خدا ان کو عقل دے۔ بار بار وہ اپنی چالاکیوں اور اعلیٰ سیاست کے ذریعے دنیا کے مسائل حل کرنے کی کوشش کر چکے ہیں۔ اور ہر بار ناکام رہے ہیں۔ ایک بار بھی ان کی چالاکیاں دنیا کے کام نہیں آئیں۔"

## احمدی احباب کی تربیت کے لئے

# ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"چونکہ کامل کتاب نے آکر کامل اصلاح کرنی تھی۔ ضرور تھا کہ اس کے نزول کے وقت اس کے جائے نزول میں بیماری بھی کامل طور پر ہو تاکہ ہر بیماری کا کامل علاج مہیّا کیا جاوے۔ سو اس جزیرے میں کامل طور سے بیمار (لوگ) موجود تھے۔ اور جن میں وہ تمام رُوحانی بیماریاں موجود تھیں جو اس وقت یا اس کے بعد آئندہ نسلوں کو لاحق ہونے والی تھیں۔ یہی وجہ تھی کہ قرآن شریف نے کُل شریعت کی تکمیل کی۔ دوسری کتابوں کے نزول کے وقت نہ یہ ضرورت تھی نہ ان میں ایسی کامل تعلیم ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل جدید صـ۲۴)

"اس وقت میری غرض بیان کرنے سے یہ ہے کہ چونکہ انسانی زندگی کا کچھ بھی اعتبار نہیں اس لئے جس قدر احباب اس وقت میرے پاس جمع ہیں میں خیال کرتا ہوں شائد آئندہ سال جمع نہ ہو سکیں اور انہی دنوں میں میں نے ایک کشف میں دیکھا ہے کہ اگلے سال بعض احباب دنیا میں نہ ہونگے۔ گو میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ اس کشف کے مصداق کون کون احباب ہونگے اور میں جانتا ہوں کہ یہ اس لئے ہے تا ہر ایک شخص بجائے خود سفرِ آخرت کی تیاری رکھے جیسا کہ میں نے ابھی کہا ہے کہ مجھے کسی کا نام نہیں بتلایا گیا۔ لیکن میں یہ اللہ تعالےٰ کے اعلام سے خوب جانتا ہوں کہ قضا و قدر کا ایک وقت ہے اور ضرور ایک وقت اس فانی دنیا کو چھوڑنا ہے۔ اس لئے یہ کہنا نہایت ضروری ہے کہ ہر شخص اور ہر دوست جو اس وقت موجود ہے وہ میری باتوں کو قصّہ گو کی داستان کی طرح نہ سمجھے۔"

(ملفوظات جلد اوّل جدید صـ۳۳)

## خاندان حضرت بانیٔ سلسلہ میں شادی کی تقریب

مورخہ ۲۵، جنوری ۱۹۹۱ء کو مکرم صاحبزادہ مرزا فہیم احمد صاحب ابن محترم صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب کی شادی عزیزہ مکرمہ عنبر شکور صاحبہ بنت مکرم عبدالشکور صاحب بھٹی گنج مغلپورہ سے انجام پائی۔ مکرم مرزا فہیم احمد صاحب کا نکاح سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے گذشتہ سال لندن میں پڑھا تھا۔ بارات ۲۵، جنوری کو ربوہ سے لاہور گئی اور اسی شام واپس ربوہ آئی۔ اگلے روز مورخہ ۲۶، جنوری ۱۹۹۱ء کو محترم صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب نے پرائیویٹ احاطہ دارالصدر میں دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں احباب جماعت کثیر تعداد میں شامل ہوئے۔ دعوتِ ولیمہ کے اختتام پر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے دعا کرائی۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ اس شادی کے بہت بابرکت ہونے اور مثمر بثمراتِ حسنہ ہونے کے لئے دعا کریں

## ولادت

○ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ کے نواسے سید ابراہیم منیب احمد صاحب کو ۲۲/۲۳ جنوری کی درمیانی رات آٹھ بجکر ۲۵ منٹ پر بیٹا عطا فرمایا ہے۔ بچہ محترم سید محمود احمد صاحب ناصر اور محترمہ صاحبزادی امۃ المتین صاحبہ کا پوتا اور صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب اور محترمہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالےٰ نومولود کو نیک اور متقی بنائے۔

## ہر انعام کیلئے قربانی ضروری ہے

### اقتباس از خطبہ جمعہ فرمودہ سیدنا حضرت فضل عمر (اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے)

"شبلی گورنری کے زمانہ میں اتنے ظالم اور جابر تھے کہ اس کے بعد وہ جس بزرگ کے پاس بھی گئے کہ اس کے ہاتھ پر توبہ کریں۔ اس نے یہ کہہ کر واپس کر دیا کہ تمہاری توبہ نہیں قبول ہو سکتی۔ آخر وہ حضرت جنیدؒ کے پاس پہنچے جنہیں ابوالصوفیاء کہا جاتا ہے اور کہا کہ میں توبہ کرنا چاہتا ہوں مگر سب کہتے ہیں کہ میری توبہ قبول نہیں ہو سکتی۔ حضرت جنیدؒ نے فرمایا کہ جھوٹ کہتے ہیں خدا سب کی توبہ قبول کرتا ہے مگر ایک شرط تمہارے واسطے یہ ہے کہ اپنے دارالحکومت میں جاؤ اور ہر دروازہ پر دستک دے کر مکینوں سے معافی مانگو۔ چنانچہ جہاں ایک عرصہ تک گورنری کرتے رہے تھے وہاں گئے اور ہر گھر سے معافی لی۔ پھر آکر بیعت کی اور ایسی سچی توبہ کی۔ آج وہ بھی جنیدؒ کی طرح ہی مشہور ہیں بلکہ عوام میں شبلی زیادہ مشہور ہیں یہ وہی شبلی ہیں کہ منصور کو جب دار پر چڑھایا گیا اور لوگ پتھر مارنے لگے تو انہوں نے بھی ایک پھول اٹھا کر مارا۔ آپ کا مطلب غالباً یہ تھا کہ خدا کی راہ میں پڑنے والے پتھر دراصل پھول ہوتے ہیں مگر منصور نے اس بات کو نہ سمجھا اور خیال کیا کہ شبلی نے بھی لوگوں کو دیکھ کر پتھر کے بجائے

باقی صـ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ۔ ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی ۔ ربوہ

قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۳۰۔ صلح ۱۳۷۰ ہش ۔۔۔۔۔ ۳۰۔ جنوری ۱۹۹۱ء

# اللہ خیر کرے

امریکہ کے سفیر رابرٹ اوکلے سے یہ بیان منسوب کیا گیا ہے کہ ہمیں کسی کے امن مشن سے کوئی غرض نہیں ۔ ہم تو صرف وہی کچھ کریں گے جو اقوام متحدہ کا فیصلہ ہوگا ۔ چلو یونہی سہی ۔ آپ کسی کے امن مشن سے کوئی غرض نہ رکھئے ۔ مقصد کسی ایک کا امن مشن یا دوسرے کا امن مشن نہیں ۔ بلکہ مقصد امن ہے ۔ دنیا امن کی خواہاں ہے ۔ متعدد ممالک میں جو مظاہرے ہو رہے ہیں وہ بنیادی طور پر نہ کسی کی مخالفت میں ہیں نہ کسی کی موافقت میں ۔ وہ تو امن کے حصول کی فطری خواہش کا اظہار ہیں ۔ نعرے چاہے کچھ بھی ہوں ۔ اور ہم کہیں گے کہ نعروں میں بھی محتاط ہونے کی ضرورت ہے لیکن یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ یہ تمام لوگ جنگ بند کروانے کے خواہاں ہیں ۔ امن چاہتے ہیں ۔ ان کی چیخ و پکار امن کے لئے ہے ۔

امریکہ کو کسی کے امن مشن سے بھی کوئی غرض نہیں اور سکیورٹی کونسل کو امن کے سلسلہ میں اجلاس بھی نہیں کرنے دیا جاتا ۔ جن پانچ ممالک کی سکیورٹی کونسل پر اجارہ داری ہے ۔ جو جس بات کو چاہیں ویٹو کر سکتے ہیں ۔ ان پر بہت بڑی ذمہ داری ہوتی ہے ۔ ہم تو سمجھتے ہیں کہ صرف ایک اجلاس نہیں بلکہ سکیورٹی کونسل کے اجلاس باقاعدگی کے ساتھ اس وقت تک ہوتے رہنے چاہئیں جب تک کہ جنگ بند نہیں ہو جاتی ۔ اور اس سارے عرصہ میں زیر بحث موضوع جنگ بندی اور امن ہونا چاہیئے ۔ آخر اقوام متحدہ کا مقصدِ وحید تو دنیا میں امن قائم کرنا ہے اور امن کا قائم رکھنا ہے ۔ پھر اجلاس نہ طلب کرنے کا کیا مطلب ۔

کہیں یہ بات تو نہیں کہ امریکہ کی اصل غرض کویت خالی کرانا نہیں بلکہ اس علاقے کو جنگ میں جھونک کر اپنے درپردہ عزائم کا حصول ہے ۔ اس کا ایک ثبوت تو یہ بھی ہے کہ گذشتہ روز صدر بش نے کہا تھا کہ جنگ ختم ہونے اور عراق کے کویت سے نکل جانے کے بعد بھی امریکی فوجوں کی اس علاقہ میں ضرورت رہے گی اور کچھ فوجیں لازماً وہاں رکھنی پڑیں گی ۔

اگر صرف کویت کا خالی کروانا مقصود ہوتا تو یقیناً اب تک صرف اسی امر کیلئے کوششیں کی گئی ہوتیں ۔ عراق پر بمباری سے کویت تو خالی نہیں ہو سکتا ۔ جنگ کو طول دیا جا رہا ہے ۔ اور اس کا الزام صدر صدام حسین کے نام لگایا جا رہا ہے ۔ لیکن یہ بات واضح سے واضح تر ہوتی چلی جا رہی ہے کہ پس پردہ عزائم کچھ اور ہیں ۔

اللہ خیر کرے ۔

جھگڑا کویت کا ہو کہ ارضِ یہود کا
دونوں کو ایک ساتھ چکاؤ تو بات ہے
لیکن انہیں یہ بات نہیں راس آ رہی
ان کا فقط عراق کی گردن پہ ہاتھ ہے

ابوالاقبال

---

خیر سے آپ مرے حال سے غافل تو نہیں
لیکن اتنا سا کرم ذکر کے قابل تو نہیں

مَیں تو چاہوں گا محبّت کا سفر ختم نہ ہو
اک اُچٹتی سی شناسائی ہی منزل تو نہیں

کتنا گہرا ہے جُدائی کے تصوّر کا اثر
رُوح بھی تشنہ و بیتاب ہے اک دل تو نہیں

ہر چراغ ایک چراغاں کا سماں لگتا ہے
ان کی محفل میں مرا رونقِ محفل تو نہیں

بیکراں ہونے لگی میری مسرّت کی کرن
میرے غم میں غمِ دنیا کہیں شامل تو نہیں

آنکھ کو مُوند کے بھی تیرا اشارہ سمجھا
مَیں ہوں معمول تو کیا تُو مرا عامل تو نہیں

تیرا اندازِ محبّت ہے ترا اپنا کمال
ورنہ مَیں کیا کہ مرا شوق بھی کامل تو نہیں

مَیں خلاؤں سے گزر کر ترے پاس آؤں گا
میری پرواز کی رہ میں کوئی حائل تو نہیں

آ گیا ہوں ترے دَر پر تو یہیں ٹھہروں گا
مَیں سرِ راہ صدا دوں ، کوئی سائل تو نہیں

مُجھ کو انصاف کی اُمید ہے مُنصف سے نسیمؔ
لوگ کیوں کہتے ہیں مُنصف مرا عادل تو نہیں

نسیمؔ سیفی

---

الفضل کا باقاعدگی سے مطالعہ نوجوانوں کی اصلاح کا بہت اہم ذریعہ ہے ۔ نوجوانوں کو اس کے مطالعہ کی عادت ڈالئے اور قوموں کی اصلاح کا سامان کیجئے ۔ (مینجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات سیدنا حضرت فضل عمر

(اللہ تعالیٰ آپ سے ہمیشہ راضی رہے)

# علمی مسائل

فرعون نے بھی موسیٰؑ کو ان کی ابتدائی کسمپرسی کا حوالہ دیا اور کہا کہ تم مجھے نصیحت کیا کر سکتے ہو تمہاری تو خود ہمارے خاندان نے پرورش کی ہے حالانکہ دنیا میں کبھی کسی چیز کی ابتداء کو نہیں دیکھا جاتا بلکہ اس کی انتہاء پر نظر ڈالی جاتی ہے۔ بڑ کے بیج کو دیکھ کر اگر کوئی شخص اسے بے حقیقت خیال کرتا ہے تو وہ نادان ہے لیکن اس سے بھی بڑھ کر وہ نادان ہے جو اپنی آنکھوں سے بڑ کے درخت کا اس قدر پھیلاؤ دیکھے کہ سینکڑوں آدمی اس کے سایہ تلے آرام کر رہے ہوں اور پھر بھی وہ اس کے سایہ میں بیٹھنے سے انکار کر دے۔ محض اس لئے کہ اس کا بیج کسی زمانے میں ایسا حقیر تھا کہ ہوا کا ایک معمولی جھونکا بھی اسے پرے پھینک دیتا۔ بہرحال فرعون نے ایسی ہی حماقت کی اور موسیٰؑ کو اس بات کا طعنہ دیا کہ تو ہمارے گھروں میں پلتا رہا ہے وہ اس بات کو بھول گیا کہ اللہ تعالیٰ کی قدیم سے یہ سنت چلی آرہی ہے کہ وہ اپنے نبیوں کو دشمنوں کے زیر سایہ ہی ترقی عطا کیا کرتا ہے۔ حضرت مسیح ناصریؑ نے رومانی حکومت کے سایہ تلے پرورش پائی اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بچپن میں ثقیف قوم میں پرورش پائی جس نے ابرہہ کو خانہ کعبہ گرانے کے لئے رہنما دئے تھے۔ گویا وہی قوم جس نے خانہ کعبہ کو گرانے کے لئے اپنی خدمات پیش کی تھیں اللہ تعالیٰ نے اسی قوم کے زیر سایہ اس مقدس انسان کو جگہ دی جو دعائے ابراہیمی کا مصداق اور خانہ کعبہ کا مقصود تھا۔ اسی طرح خدا نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کو حبشہ کی عیسائی حکومت کے سایہ تلے پناہ دی حالانکہ اسی حکومت کے ایک گورنر ابرہہ نے بیت اللہ پر حملہ کیا تھا ـــــ حضرت موسیٰؑ کے واقعہ پر ہی غور کر کے دیکھ لو کجا یہ کہ فرعون نے حکم دے دیا تھا کہ بنی اسرائیل کا کوئی بچہ زندہ نہ رہے اور کجا یہ کہ تصرف الٰہی کے ماتحت اس نے خود اپنے گھر میں حضرت موسیٰؑ کی پرورش کی گویا وہی جس کی خاطر بچے مارے جاتے تھے۔ اس کی چھاتیوں پر چڑھ کر موسیٰؑ بڑھا اور پھولا۔ اور پھلا۔ اور آخر اسی موسیٰؑ کی مخالفت نے فرعون کو تباہ و برباد کر دیا۔ کیونکہ حضرت موسیٰؑ کی والدہ نے خدا تعالیٰ کی بات پر اعتبار کر کے اپنے بچے کو دریا میں ڈال دیا تھا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ حضرت موسیٰؑ کی والدہ نے کئی قسم کی احتیاطوں کے ساتھ ان کو دریا میں ڈالا۔ مگر کون ہے جو اس سے سو گنا زیادہ احتیاط کر کے بھی اپنے بچے کو دریا میں پھینکنے کے لئے تیار ہو سکتا ہے انہوں نے خدا کا حکم پورا کرنے کے لئے اس موت کو قبول کر لیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ خدا نے موسیٰؑ کو ہمیشہ کے لئے زندہ کر دیا اور وہ جس کے متعلق خطرہ تھا کہ دریا کی لہروں میں وہ کہیں غرق نہ ہو جائے خدا اُسے بچا کر فرعون کے گھر میں لے گیا۔ اور اس کی روٹیاں کھا کھا کر اور اس کے گھر کا دودھ پی پی کر اور اس کے کندھے پر چڑھ چڑھ کر اس نے تربیت حاصل کی اور آخر ایک دن وہ تمام بنی اسرائیل کو فرعون کے پنجے سے بچا کر لے آیا۔ اور فرعون اپنے لاؤ لشکر سمیت غرق ہو گیا۔ اسی پرورش کا اس نے حضرت موسیٰؑ کو طعنہ دیا۔ اور پھر کہا کہ تو نے جو کچھ کرنا تھا وہ کیا اور تو ناشکروں میں سے ہے۔ اس دوران میں تجھ سے وہ فعل بھی سرزد ہوا جس کا تجھے خوب علم ہے یعنی قبطی قوم کا ایک آدمی تیرے ہاتھ سے مارا گیا اور تو یقیناً ناشکروں میں سے ہے۔ اس جگہ (تو یقیناً ناشکروں میں سے ہے) کے جو الفاظ ہیں ان سے یہ مراد نہیں کہ تو کافروں میں سے ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ تو سخت ناشکرا نکلا کہ تو نے ایک محسن قوم کا آدمی مار ڈالا۔ حضرت موسیٰؑ نے کہا کہ پہلے تمام حالات پر غور کرو اور پھر الزام لگاؤ۔ بے شک یہ فعل مجھ سے سرزد ہوا ہے مگر مجھ سے یہ فعل ایسی حالت میں سرزد ہوا تھا جبکہ میں اپنی قوم کی محبت میں سرشار تھا۔ یعنی جب میں نے دیکھا کہ ایک دشمن قوم کا فرد میری قوم کے ایک آدمی کو بلاوجہ مار رہا ہے تو مجھے اپنی مظلوم قوم کے ایک فرد کی حمایت میں جوش آگیا اور میں نے ظالم کا مقابلہ کیا اس کے نتیجے میں وہ نادانستہ طور پر ہلاک ہو گیا۔ یہ واقعہ جس کی طرف فرعون نے اشارہ کیا وہی ہے جس کا اوپر ذکر کیا جا چکا ہے کہ حضرت موسیٰؑ نے ایک رات ایک قبطی کو دیکھا کہ وہ ایک اسرائیلی سے لڑ رہا ہے جب حضرت موسیٰؑ ان کے پاس سے گزرے تو اسرائیلی نے حضرت موسیٰؑ کو دیکھ کر انہیں اپنی مدد کے لئے پکارا حضرت موسیٰؑ نے بھی سمجھا کہ اگر میں نے اسرائیلی کی مدد نہ کی تو وہ مارا جائے گا۔ چنانچہ انہوں نے آگے بڑھ کر قبطی کو ایک گھونسہ مارا۔ اب یا تو جوش کی حالت میں وہ گھونسہ زیادہ زور سے مار بیٹھے یا اس کا دل کمزور تھا۔ گھونسہ کے لگتے ہی وہ مر گیا۔ اس واقعے کا فرعون انہیں طعنہ دیتا ہے اور کہتا ہے کہ ہم نے تو تجھے بچوں کی طرح پالا اور تو نے ہمارے ہی آدمی کو مار دیا اور ناشکری کا نمونہ دکھایا۔ حضرت موسیٰؑ اسے جواب دیتے ہیں کہ پہلے سب حالات پر غور کرو اور پھر الزام لگاؤ۔ یہ تو درست ہے کہ میرے ہاتھ سے ایک آدمی مارا گیا لیکن سوال یہ نہیں کہ آدمی مارا گیا یا نہیں۔ سوال یہ ہے کہ آیا میرا اسے مارنے کا ارادہ تھا یا نہیں۔ اگر حالات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ واقعہ ایسا تھا کہ جس میں فوری مدد کی ضرورت تھی تو ایسی حالت میں اگر میں نے اپنی قوم کے ایک مظلوم فرد کی مدد کی تو گو اتفاقی طور پر ایک آدمی مر بھی گیا لیکن پھر بھی میں قصوروار کس طرح ہوا۔ میرا قصور تو تب ہوتا جب میں جانتے بوجھتے ہوئے محض قتل کرنے کی نیت سے اس پر حملہ کرتا۔ مگر جبکہ میرا ارادہ اسے قتل کرنے کا تھا ہی نہیں۔ تو اگر نادانستہ طور پر ایک آدمی مر گیا۔ تو یہ بات مجھے مجرم بنانے والی کس طرح ہو گئی۔ مگر بہرحال چونکہ میں نے ایک مظلوم قوم کے فرد کی حمایت کی تھی اور حاکم قوم کا ایک فرد مارا گیا تھا۔ اس لئے مجھے ڈر پیدا ہوا کہ میرے معاملہ میں انصاف سے کام نہیں لیا جائے گا اور مجھے سزا دینے کی کوشش کی جائے گی۔ چنانچہ میں تمہارے ملک کو چھوڑ کر بھاگ گیا۔ مگر میرے ربّ نے جو میرے دلی خیالات کو جانتا تھا۔ مجھے بری قرار دیا اور مجھے شریعت عطا فرمائی۔ اور مجھے اپنا رسول بنا کر کھڑا کر دیا۔ باقی رہا وہ احسان جو تو جتا رہا ہے کہ ہم نے تجھے پالا۔ سو کیا یہ احسان اس جرم کے مقابلے میں کچھ بھی حقیقت رکھتا ہے کہ تم نے اپنے باپ رعمسیس ثانی کے زمانے سے سارے بنی اسرائیل کو اپنی غلامی میں جکڑ رکھا ہے اور تم انہیں بیگار میں پکڑ کر ان سے بڑے بڑے مشقت طلب کام لیتے ہو۔ اور ان پر ایسے ایسے مظالم ڈھاتے ہو جو نہایت شرمناک ہیں اگر اتنے لمبے عرصے تک ایک قوم کے مردوں اور عورتوں اور بچوں سے ظالمانہ خدمت لینے کے بعد اس قوم کا ایک بچہ تم نے پال دیا تو کیا ہوا۔

---

# رازداری

راز داری ہے اک عجیب صفت
اولیائی کے ہے قریب صفت
لوگ اِدھر بات سُن کے جاتے ہیں
اور ہَوا پر اُدھر اُڑاتے ہیں
چین آتا نہیں انہیں جب تک
وہ نہ پہنچائیں بات کو سب تک
لاکھ ان سے کہو کہ چُپ رہیئے
دُوسروں سے نہ آپ کچھ کہیئے
ان پہ ہوتا نہیں ہے کوئی اثر
جیسے اخبار کی ہو یہ بھی خبر
بات کو پَر لگا کے چھوڑیں گے
یہ ہَوائی اُڑا کے چھوڑیں گے
حق تو یہ ہے کہ بات کو سُن کر
آپ بن جائیں راز کا پیکر
اور اگر بالخصوص کوئی کہے
آپ تک ہی ہماری بات رہے
پھر تو لازم ہے چُپ رہے انساں
پُوچھنے پر بھی دے نہ کوئی بیاں
راز داری ہے شرفِ انسانی
مانگتی ہے ذرا سی قربانی
دل پہ قابُو ہو اور زباں پر بھی
دیں نہ بالکل انہیں کھُلی چھُٹی
راز داری بہت ہی آساں ہے
گر کوئی اس صفت کا خواہاں ہے
کیوں نسیمؔ آپ بھی تو کچھ کہیئے
یا یہ ٹھانی ہے دل میں چُپ رہیئے

آنکھوں کی ٹھنڈک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات — نون۔ سین

# زمبیا۔ کثیر الجماعتی سیاست

اس سال کے اکتوبر میں زمبیا میں کثیر الجماعتی انتخابات ہوں گے۔ ۱۹۶۴ء میں اس ۷۰ لاکھ آبادی کی برطانوی نوآبادی کو آزادی ملی تھی اور وہاں شروع کے ۸ سال کثیر الجماعتی نظام کے تحت حکومت قائم ہوئی لیکن اس کثیر الجماعتی سیاست میں آپس میں پارٹیوں کے اتنے شدید جھگڑے ہوئے کہ صدر کینتھ کاؤنڈا کو یک جماعتی حکومت بنانی پڑی۔ پہلے بھی وہ صدر تھے۔ اور بعد میں بھی وہ صدر ہی رہے۔ اب انہوں نے ایک بل پر دستخط کئے ہیں جس کا مقصد یہ ہے کہ ملک کو کثیر الجماعتی سیاست کی نہج پر چلایا جائے اور اکتوبر میں انتخابات کروائے جائیں۔ جب وہ بل پر دستخط کر رہے تھے۔ تو انہوں نے کہا کہ میں یہ دستخط کرتے ہوئے خوش ہوں اور میری خواہش ہے کہ میں اس بات پر یقین کر سکوں کہ زمبیا کے لوگوں کی یہی خواہش ہے کہ وہ کثیر الجماعتی سیاسی نظام چلائیں۔

اگرچہ بعض لوگ اس بات پر اعتراض کر رہے ہیں کہ پہلے بھی کثیر الجماعتی سیاست کے باعث جھگڑے ہوئے تھے۔ اور اب بھی اسی بات کا امکان ہے لیکن تجزیہ نگار ایک اور زاویے سے دیکھتے ہوئے اس رائے کا اظہار کر رہے ہیں کہ اب زمبیا کے لوگ سیاسی طور پر پہلے سے بہت باشعور ہو چکے ہیں۔ اس لئے اب کثیر الجماعتی سیاست ان کے لئے کوئی مشکل پیدا نہیں کرے گی۔ جو لوگ اس تجویز کے خلاف ہیں وہ حکومت کو اس بات کا بھی طعنہ دے رہے ہیں کہ دراصل حکومت کثیر الجماعتی نظام نہیں چاہتی۔ بلکہ صرف اپنے آپ کو بیرونی قرضہ جات جس میں وہ بال بال پھنسی ہوئی ہے سے چھٹکارا دلانا چاہتی ہے۔ کینتھ کاؤنڈا نے انتخابی مہم کے دوران اپنے مخالفین پر یہ الزام لگایا کہ وہ اس کوشش میں ہیں کہ اگر ان کی پارٹی انتخاب جیت جائے تو وہ فوج کو برسر اقتدار لے آئیں۔ انہوں نے اپنے مخالفین کو انگولا سے بھی امداد حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان کا خیال ہے کہ زمبیا میں یہ مخالفین آپس میں جھگڑیں کروانی چاہتے ہیں اور جو لوگ کثیر الجماعتی نظام کی مخالفت کر رہے ہیں ان الزامات کی تردید کرتے ہیں اور انہوں نے ان الزامات کو ہتک عزت سمجھتے ہوئے حکومت کے خلاف عدالت میں مقدمہ بھی دائر کر دیا ہے۔ غالباً اسی بات کے جواب میں کینتھ کاؤنڈا نے ذرائع ابلاغ کو مخالف پارٹی کی کارروائیوں کو نشر نہ کرنے کی ہدایت کی ہے۔ دو بڑے اخبار "ٹائمز آف زمبیا" اور "زمبیا ڈیلی میل" کے ایڈیٹروں نے اس حکم کو ماننے سے انکار کیا تو انہیں ایڈیٹر شپ سے فارغ کر دیا گیا۔ مخالف پارٹی نے حکومت پر اس بات کا بھی مقدمہ کیا ہے کہ ذرائع ابلاغ عوام الناس کی ملکیت ہیں نہ کہ حکومتی پارٹی یونائیٹڈ نیشنل انڈی پنڈنس پارٹی کے۔ اس لئے کینتھ کاؤنڈا کو اس بات کا حق حاصل نہیں کہ وہ کوئی ایسی ہدایات جاری کریں۔ کینتھ کاؤنڈا اس یقین کا اظہار کر رہے ہیں کہ نہ صرف اب ان کی پارٹی انتخاب جیتے گی بلکہ وہ ۲۰۰۰ء کے بعد بھی برسر اقتدار رہے گی۔ کینتھ کاؤنڈا کی پارٹی کے حق میں یہ بات بھی پیش کی جاتی ہے کہ زمبیا کے لوگ عام طور پر کسی تبدیلی پر مائل نہیں ہوتے وہ ہرگز نہیں چاہیں گے کہ جس شخص کو وہ ایک لمبے عرصے سے صدر دیکھ رہے ہیں اس کی جگہ کوئی اور لے لے۔ لیکن ان کے مخالفین اور اکثر تبصرہ نگار اس رائے کا اظہار کرتے ہیں کہ کینتھ کاؤنڈا کی پارٹی کو اتنا پر یقین بھی نہیں ہونا چاہیئے۔ ان کی پارٹی کے خلاف جو الزام اکثر دہرایا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ ان کے دور میں غربت بڑھی ہے قیمتیں چڑھی ہیں۔ اور ان کی اقتصادیات جن کا انحصار تانبے پر ہے اس کی حالت پتلی ہو گئی ہے۔ روزمرہ کی خوراک بھی آسانی سے میسر نہیں آتی۔ اور اسی طرح سواری کے لئے بسوں کا بھی کوئی خاص انتظام نہیں ہے۔ لوگ تو یہ بھی کہتے ہیں کہ تعلیم اور صحت کے لئے بھی حکومت نے کچھ نہیں کیا۔ حال ہی میں کینتھ کاؤنڈا نے خود وہاں کی ایک باوقار یونیورسٹی ٹیچنگ ہاسپٹل کے متعلق کہا کہ اس کی حالت نہایت درجہ گری ہوئی ہے۔ انتخابات کے قریب تو خاص طور پر ایک دوسرے پر الزامات لگائے ہی جاتے ہیں اس لئے اب بھی دیکھنے میں یہ آ رہا ہے کینتھ کاؤنڈا کی پارٹی اور اس کے مخالفین ایک دوسرے پر خاصی سخت قسم کے الزام لگانے میں مصروف ہیں۔ لوگ تبدیلی تو نہیں چاہتے لیکن جب انتخاب کی مہم دونوں طرف سے تیزی پر ہو تو اس بات کا شک ضرور ہو سکتا ہے کہ نہیں معلوم آئندہ صدر کون ہو گا۔

کینتھ کاؤنڈا کی عمر ۶۶ سال ہے اور وہ گذشتہ ۲۷ سال سے برسر اقتدار ہیں۔ حصول آزادی سے قبل کینتھ کاؤنڈا اور ایسٹ افریقہ کے ٹام ابویا نائیجیریا تشریف لائے تھے (خاکسار نے بھی ان کی پریس کانفرنس میں شرکت کی تھی اور ان سے بعض وضاحتیں طلب کرنے کا بھی موقعہ ملا تھا) ٹام ابویا تو واپسی پر تھوڑی ہی دیر زندہ رہے۔ انہیں کسی نے قتل کر دیا۔ کینتھ کاؤنڈا نے نائیجیریا سے مدد کی اپیل کی اور واپس جا کر تھوڑی ہی دیر بعد ان کے ملک کو آزادی مل گئی۔ اور وہ صدر بن گئے اس وقت بھی ان کی آنکھوں میں ایسی چمک تھی جس سے یہ اظہار ہوتا تھا کہ اگر موقعہ ملا تو یہ شخص اپنے ملک پر حکمرانی کرے گا۔

---

## حسین محمد ارشاد کے مقدمات

بنگلہ دیش کے معزول صدر حسین محمد ارشاد نے سی آئی ڈی کے حکام سے جو ان کے معاملات کی تفتیش کرنا چاہتے ہیں ملاقات کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ انہیں معزولی کے بعد دو مقدمات کا سامنا ہے۔ اور جب سے یہ مقدمات دائر کئے گئے ہیں وہ اپنی بیگم روشن کے ساتھ گلشن ہاؤس میں نظر بند ہیں گلشن ہاؤس کو ان کے قیام کی وجہ سے ایک تحتی جیل قرار دے دیا گیا ہے حسین محمد ارشاد نے سی آئی ڈی کے حکام سے کہا ہے کہ وہ ان کے وکلاء سے مل کر جو کچھ پوچھنا چاہتے ہیں پوچھ لیں۔ چنانچہ یہ حکام وکیلوں سے مل کر ساری تفتیش کریں گے بیرسٹر قاضی شہادت حسین ارشاد کے وکیل ہیں ان کے معاملات کی تفتیش کے لئے ایک آٹھ رکنی کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ اس کمیٹی کے سربراہ چیف میٹروپولیٹن مجسٹریٹ ہیں۔ جنہوں نے تفتیش کے سلسلے میں ان کی پراپرٹی کی تفصیل تیار کی ہے۔ یہ ساری چیزیں "سینا بھون" میں ملی ہیں۔ جہاں صدر ڈھاکہ چھاؤنی میں قیام پذیر تھے۔ اس کی تفصیل یہ ہے ۱۴۹ کروڑ ٹکے بغیر لائسنس کے ۸ بندوقیں اور پستول جن کے ساتھ کارتوس بھی موجود ہیں ۱۶۴ بجلی کی اشیاء ۱۷۱ ملبوسات اور دیگر اشیاء جن کی تعداد ۲۶۱۴ ہے سابق صدر کے خلاف چھاؤنی پولیس میں ۵ جنوری کو ایک کیس درج کروایا گیا تھا جو اسلحہ رکھنے سے تعلق رکھتا تھا جس کے بعد اینٹی کرپشن ڈیپارٹمنٹ نے بھی ایک اور مقدمہ دائر کر دیا وہ بھی اسی پولیس سٹیشن میں پیش کیا گیا تھا۔ جس کے مطابق انہوں نے پبلک فنڈ میں خورد برد کی تھی۔

دوسری طرف جو انتخابات ہونے والے ہیں ان میں حصہ لینے کے لئے حسین محمد ارشاد کی جاتیہ پارٹی پوری طرح تیاری کر رہی ہے اور ارشاد بھی اس میں حصہ لیں گے اور انتخاب لڑیں گے۔ انہیں انتخاب میں حصہ لینے کی اجازت مل چکی ہے۔

---

## پنجاب میں بجلی

چوہدری اکرام اللہ صاحب واپڈا کے چیف انجینئر (کنسٹرکشن) ہیں۔ آپ سے پوچھا گیا کہ پنجاب میں کتنے دیہات ہیں تو آپ نے بتایا کہ بڑے دیہات ۲۴،۴۰۰ اور اضافی بستیاں ۴۰،۰۰۰ ہیں۔ ۴،۰۰۰ دیہات اور ۳۸۰۰ اضافی بستیوں کو بجلی مہیا کی جا چکی ہے۔ اس سال کا پروگرام ۷۵۶۰ دیہات کو اور ۲۶۰۰ اضافی بستیوں کو بجلی مہیا کرنا ہے۔ اس ساری سکیم پر ۸۰ کروڑ روپے خرچ کا اندازہ ہے جب ان سے پوچھا گیا کہ دیہات کو کم اور اضافی بستیوں کو زیادہ بجلی مہیا کرنے کی کیا وجہ ہے تو چوہدری اکرام اللہ صاحب نے بتایا کہ ہر بڑے گاؤں کے ساتھ چار پانچ اضافی بستیاں ہوتی ہیں اسطرح ایک گاؤں کو بجلی مہیا کرنے سے چھ سات آبادیوں کو بجلی مہیا ہو جاتی ہے۔ بڑے گاؤں کے ساتھ ساتھ آہستہ آہستہ چھوٹی بستیاں بستی چلی جاتی ہیں اور اسطرح وہ اس بڑے گاؤں کی اضافی بستیاں بن جاتی ہیں۔

چوہدری صاحب سے یہ بھی پوچھا گیا کہ جہاں بجلی نہیں پہنچائی جا سکی وہاں کیا کوئی مشکلات درپیش تھیں یا کسی اور وجہ سے ایسا ہوا ہے۔ تو چوہدری صاحب موصوف نے بتایا کہ دراصل بجلی ترجیحی بنیادوں پر مہیا کی جاتی ہے جس میں ضلعی اور تحصیلی اور یونین کمیٹیاں بنی ہوتی ہیں جو اپنے اپنے علاقے کے لوگوں سے مشورہ کر کے پنجاب کی حکومت کو تجاویز پیش کرتی ہیں اور ان تجاویز کے مطابق بجلی فراہم کی جاتی ہے۔

چوہدری صاحب موصوف سے یہ بھی پوچھا گیا کہ دیہات میں جب بجلی بند ہوتی ہے تو آٹھ آٹھ دس دس گھنٹے بجلی واپس نہیں آتی۔ اس سلسلے میں انہوں نے بتایا کہ ٹیوب ویلوں کو زیادہ سے زیادہ بارہ چودہ گھنٹے بجلی درکار

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مختصرات

○ عراق کے وزیر اطلاعات لطیف نسیم نصیف (NASIF) الجاسم نے ایک برطانوی ٹیلی ویژن کو بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ ہم اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ فتح ہماری ہوگی۔ اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہم فتح کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ یہ بیان انہوں نے اس وقت ایک صحافی برنٹ سیڈلر (BRENT SADLER) کو بغداد میں دیا جبکہ ابھی بیرونی صحافیوں کو وہاں سے نکالا نہیں گیا تھا۔ مسٹر سیڈلر نے اردن کے دارالخلافہ عمان سے یہ رپورٹ اپنے ٹیلیویژن کو بھیجی۔ اس نے یہ بھی کہا کہ مسٹر جیسم نے اس بات کا اعتراف کرنے سے گریز کیا کہ اتحادیوں کی گولہ باری سے عراق کو نقصان پہنچا ہے اور کہ وہ کئی جگہوں پر صحیح صحیح نشانے لگا رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات کو دہرایا کہ ہم اللہ تعالیٰ پر یقین رکھتے ہیں۔ اور ہمیں اپنے عظیم رہنما پر اعتماد ہے۔ اور ہم بہت جلد یہ جنگ جیت جائیں گے۔

○ ترکی نیٹو کا رکن ہے اور امریکہ نے ترکی کے اڈوں سے خلیج کی جنگ میں حصہ لیا ہے لیکن نیٹو اس بات کی اہمیت کو کم کر کے پیش کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ جہاں تک امریکی حملوں کا تعلق ہے جرمنی میں اس کے خلاف اظہار رائے کیا جا رہا ہے اور جرمنی نیٹو کا ایک بنیادی رکن ہے۔ اسی طرح یورپ کے دوسرے اتحادی ملکوں میں بھی شک و شبہ کی فضا پیدا ہو رہی ہے۔ کہتے ہیں کہ کئی دفعہ ہمارے کسی رکن کی زمین سے ایسے حملے کئے گئے ہیں۔ وہ اس بات سے بھی ڈرتے ہیں کہ ایسا نہ ہو عراق ترکی پر حملہ کر دے اور تاریخ میں پہلی دفعہ نیٹو کو جنگ میں شامل ہونا پڑے۔ نیٹو کے سیکرٹری جنرل مین فرڈ وورنر MANFRED WOERNER یہ کوشش کر رہے ہیں کہ اس مسئلے کو یہ کہہ کر سلجھایا جائے کہ یہ حملے جوابی نہیں ہیں اور ان کا اتحاد ترکی کو صرف اس صورت میں حفاظت دے گا کہ صرف حفاظت مقصود ہو لیکن وہ عراق پر حملہ کرنے والی فوجوں کی حمایت نہیں کرے گا۔ جہاں تک نیٹو کا تعلق ہے یہ ایک دفاعی اتحاد ہے اور کسی پر حملہ کرنے کی حمایت نہیں کرتا۔ یہ بات جرمنی کے اپوزیشن لیڈر نے کہی ہے۔ اگر ترکی پر حملہ کیا گیا تو نیٹو کے اتحادی اس کے دفاع کے لئے آگے آسکتے ہیں۔ لیکن ایسا بھی صرف اس صورت میں کیا جائے گا۔ کہ ترکی نیٹو کی حمایت کی درخواست کرے۔

○ اخباری ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ عبدالستار ایدھی نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل جاویئر ڈی پیریز کو تار بھیجا ہے اور اس بات کی اجازت مانگی ہے کہ انہیں اور ان کی اہلیہ کو خلیج میں میڈیکل مشن لے کر جانے دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنے ساتھ ڈاکٹر نرسیں اور پیرا میڈیکل سٹاف لے کر جائیں گے لیکن ان کی حفاظت کا انتظام کیا جائے ایدھی ویلفیئر سنٹر کے ایک نمائندے نے کہا کہ یہ گروپ ضروری ادویہ، خوم، کمبل اور دیگر ضروری اشیاء لے کر جانے کے لئے تیار ہے۔ صرف ایران سے اور اقوام متحدہ سے عراق جانے کی اجازت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ایران عراق اور اردن کے سفیروں کو ویزا دینے کی درخواست کی ہے۔ حکومت پاکستان اور ایران سے یہ بھی درخواست کی گئی ہے۔ کہ وہ ایدھی سنٹر کے ہوائی جہاز کو یہ سامان لے کر جانے دے۔ مسٹر عبدالستار ایدھی نے تمام ملکوں سے اپیل کی ہے۔ خاص طور پر اسلامی ملکوں سے کہ اس جنگ کو جلد از جلد بند کروانے کی کوشش کی جائے اور مزید انسانی جانوں کو ہلاکت سے بچایا جائے۔ انہوں نے ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکل سٹاف سے بھی کہا ہے کہ وہ اپنے نام ان کے پاس رجسٹر کروائیں۔ جو لوگ ان کے ساتھ خلیج جائیں گے ان کی ہر طرح سے انشورنس کروائی جائے گی۔ جو ڈاکٹر یا پیرا میڈیکل سٹاف جانا چاہے۔ ان سے کہا گیا ہے کہ وہ ایدھی سنٹر کے ٹیلیفون پر رابطہ قائم کریں۔

## اولاد کی تربیت کی کوشش کرو

حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب امام جماعت احمدیہ (الاوّل) فرماتے ہیں:

"اولاد کے لئے ایسی تربیت کی کوشش کرو کہ ان میں باہم اخوت۔ اتحاد۔ جرأت۔ شجاعت۔ خودداری۔ شریفانہ آزادی پیدا ہو۔ ایک طرف انسان بناؤ دوسری طرف خدا کا سچا فرمانبردار۔"

(خطباتِ نور جلد اوّل صفحہ ۹۱)

ڈاکٹر مبین الحق

# امراضِ جلد۔ ایک تعارف

انسانی جسم قدرت کی تخلیق کا عظیم شاہکار ہے۔ یوں تو ہر عضو ہی اپنی جگہ اہمیت کا حامل ہے لیکن جلد ایک ایسا عضو ہے جو انسانی جسم کو خوبصورت اور جاذبِ نظر بناتا ہے۔ جلد اور کاموں کے علاوہ جسم کو بیرونی ماحول کے اثرات اور انفکشن سے بچاتی ہے۔ اور ایک دفاعی حصار PROTECTIVE BARRIER کا کام دیتی ہے۔ امراضِ جلد کو ہم دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

۱:۔ پیدائشی امراضِ جلد یا CONGENITAL SKIN DISEASES

۲:۔ پیدائش کے بعد پیدا شدہ امراض یا ACQUIRED SKIN DISEASES.

اس وقت میں پیدائش کے بعد پیدا شدہ امراضِ جلد کے بارے میں کچھ کہنا چاہوں گا۔ پیدائش کے بعد پیدا شدہ امراض کو بھی ہم دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

۱:۔ متعدی امراضِ جلد یا CONTAGEOUS SKIN DISEASES.

۲:۔ غیر متعدی امراضِ جلد یا NON-CONTAGEOUS SKIN DISEASES.

متعدی امراضِ جلد بیماریوں کی وہ قسم ہے جو ایک انسان کو دوسرے انسان سے لگ جاتی ہیں۔ یہ امراض مختلف قسم کے جرثوموں سے پیدا ہوتی ہیں جن میں بیکٹیریا BACTERIA وائرس VIRUS اور مختلف قسم کے کیڑے اور FUNGUS شامل ہیں۔

سب سے عام بیماری پھوڑے اور پھنسیوں کی ہے جسے PYODERMA کہتے ہیں۔ اسی طرح مختلف قسم کی بیماریاں جو وائرس سے لگ جاتی ہیں۔ اس میں سب سے اہم بیماری جو خصوصاً بچوں میں ہوتی ہے جسے ہم لاکڑا کاکڑا یا CKICKEN POX کہتے ہیں۔ اس بیماری میں شروع شروع میں بچے کو بخار ہوتا ہے۔ اور جسم ٹوٹنے لگتا ہے پھر دوسرے یا تیسرے روز جسم پر خصوصاً پیٹ پر دانے نمودار ہوتے ہیں۔ جن میں پانی اور بعض اوقات پیپ بھر جاتی ہے ان دانوں میں خارش بھی ہوتی ہے۔ ایک اور عام بیماری SCABIES جسے ہم عرفِ عام میں وبائی خارش کہتے ہیں۔ جو ایک چھوٹے سے کیڑے سے ہوتی ہے۔ جس کی مادہ جلد کے نیچے انڈے دیتی ہے۔ یہ بیماری عام طور پر گنجان جگہوں مثلاً سکول، ہوسٹل اور تنگ و تاریک گھروں میں ہوتی ہے۔ اس بیماری سے محلے کے محلے ایک ہی وقت میں متاثر ہو جاتے ہیں۔ اس بیماری میں خارش ہوتی ہے۔ جو عام طور پر رات کو زیادہ ہوتی ہے۔ جب انسان بستر میں جاتا ہے۔ جسم کے جو حصے خارش سے متاثر ہوتے ہیں ان میں ہاتھ کی انگلیوں کے درمیانی حصے، کلائی، پیٹ کے نیچے اور کمر کے نچلے حصے۔ ٹانگوں کے درمیان کے حصے اور نوزائیدہ بچوں میں سارا جسم اور خصوصاً پاؤں کے نیچے کے حصے شامل ہیں۔ اس مرض کا علاج گھر کے تمام افراد کو اکٹھا کرنا ضروری ہے۔

اسکے علاوہ کچھ انفکشن ایسے ہیں جو FUNGUS سے ہوتے ہیں۔ اس بیماری سے جو حصے متاثر ہوتے ہیں۔ ان میں زبان جسم۔ پاؤں اور ہاتھوں کی انگلیوں کے درمیانی حصے۔ سر اور ناخن وغیرہ شامل ہیں۔ اسکے علاوہ بعض غیر متعدی امراض ہیں جن میں سے چند کے بارے میں کچھ کہنا چاہوں گا۔

ایک بیماری جو زیادہ عام ہے اور مریض کیلئے زیادہ پریشان کن ہے۔ یعنی ACNE VOLGARIS جسے عرفِ عام میں کیل مہاسے کہا جاتا ہے۔ یہ بیماری عموماً بلوغت کی عمر کے نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کو متاثر کرتی ہے۔ یہ ایک طرح کی سوزش ہوتی ہے۔ پسینے کے مساموں یا نالیوں میں ہوتی ہے۔ جو رطوبت خارج کرنے والے غدودوں سے نکلتی ہے۔ اس عمر میں یہ غدود زیادہ کام کرتے ہیں۔ اور ان کی رطوبت جسے ہم SEBUM کہتے ہیں نالیوں کو بند کر دیتی ہے جس سے سوزش ہو جاتی ہے جس کے نتیجے میں چہرے چھاتی اور کمر کے اوپر کے حصوں پر دانے نمودار ہو جاتے ہیں۔ جن میں بعد میں پیپ بھی بھر جاتی ہے۔ ان دانوں کو چھیلنے سے چہرے پر بدنما داغ رہ جاتے ہیں۔ چونکہ یہ ایک طبعی چیز ہے اسلئے سب سے زیادہ ضروری بات یہ کہ کبھی بھی ان دانوں کو چھیڑا نہ جائے اور چہرے کو خشک رکھا جائے۔

ان بیماریوں کے علاوہ چند امراض جو دیکھنے میں آتی ہیں۔ انہیں ہم الرجی ALLERGY اور چنبل یا ECZEMA کہتے ہیں۔ یہ بیماریاں اس ترقی یافتہ دور کی پیداوار ہیں جہاں مختلف قسم کی ادویات روزمرہ استعمال کی اشیاء۔ ملبوسات، میک اپ کا سامان COSM

باقی صفحہ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# آپ کا خط ملا

مکرم عظمت حسین شہزاد صاحب فیصل آباد سے لکھتے ہیں:۔

مکرم اظہر محمود ناصر صاحب کا مضمون "ہیڈ مرالہ و ہیڈ بلوکی" روزنامہ الفضل کی ۱۶ جنوری ۹۱ء کی اشاعت میں پڑھا۔ اس میں انہوں نے بیان کیا ہے کہ "ہیڈ مرالہ سے نہر اپر چناب نکلتی ہے جو کہ سیالکوٹ گوجرانوالہ، سرگودھا اور خوشاب کو سیراب کرتی ہے"۔ میں پنجاب کے بہت سے علاقوں میں گھوما پھرا ہوں۔ کئی ایک نہروں کے ساتھ ساتھ بھی سفر کیا ہے۔ لیکن کوئی نہر ایسی نہیں دیکھی جو سیالکوٹ، گوجرانوالہ سے ہوتی ہوئی سرگودھا اور پھر خوشاب کے اضلاع تک پہنچتی ہو۔ ویسے بھی گوجرانوالہ اور سرگودھا، پنڈی بھٹیاں اور ٹھٹھہ رانجھا کے علاقوں میں آپس میں ملتے ہیں۔ جہاں پر دریائے چناب درمیان میں حائل ہے۔ اور اس سے ذرا اوپر سفر کریں تو گجرات اور سرگودھا آپس میں ملتے ہیں۔ اگر جی ٹی روڈ پر سفر کریں تو گوجرانوالہ سے لے کر کھاریاں تک کوئی ایسی نہر نظر نہیں آتی جس کے متعلق گمان کیا جا سکے کہ یہ سرگودھا کو سیراب کرتی ہوگی۔ بلکہ اس سڑک پر ذرا آگے جائیں تو ایک نہر گذرتی ہے جو اپر جہلم کہلاتی ہے۔ اور وہ خانکی کے مقام پر آکر دریائے چناب میں گرتی ہے اور اسی نام سے آگے نکل جاتی ہے۔ آگے جا کر یہ نہر حافظ آباد کے قریب دو حصوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ ایک حصے کا نام گوگیرہ برانچ ہے جو فاروق آباد کے پاس سے گذر کر جڑانوالہ اور تحصیل سمندری کو سیراب کرتی ہے دوسرا حصہ سکھیکی ضلع گوجرانوالہ سے ۱۰ کلومیٹر پہلے مزید دو حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ جو کہ جھنگ برانچ اور رکھ برانچ کے ناموں سے ضلع جھنگ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اور تحصیل فیصل آباد کو سیراب کرتی ہے۔

جیسا کہ اظہر محمود صاحب نے ذکر کیا ہے کہ تعلیم کے دوران انہیں بتایا گیا کہ تعمیرات پانی کی سطح سے اوپر رکھنی چاہئیں۔ لیکن جب عملی رنگ میں انہوں نے متذکرہ ہیڈ دیکھے تو وہ حیران ہوئے کہ یہ تعمیرات تو کھڑی ہی پانی میں کی گئیں ہیں۔ اسی طرح وہ عملی مشاہدہ کے لئے نہر اپر چناب کے ساتھ ساتھ سفر کریں تاکہ انہیں معلوم ہو سکے کہ نہر کن علاقوں کو سیراب کرتی ہے۔ امید ہے کہ اظہر محمود صاحب میرے مشورے پر عمل کرنے میں لطف اندوز بھی ہوں گے کیونکہ قرآن کریم میں حکم خداوندی بھی ہے کہ زمین میں گھوما پھرا کرو۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ دعاؤں کا طالب ہوں۔

---

## بقیہ: صفحہ ۴ سے آگے

ہوتی ہے۔ کیونکہ اس سے زیادہ اس مشینری سے مسلسل کام لیا جانا درست نہیں پھر جہاں تک ترجیحات کا سوال ہے وہاں پیداواری یونٹ کمرشل، ہسپتال کو مدنظر رکھا جاتا ہے ٹیوب ویل کو ضروری وقت بجلی دینے کے بعد دس بارہ گھنٹے دیہات کو بجلی مل جاتی ہے۔ اور جب کسی گاؤں یا قصبے میں بجلی مہیا کر دی جاتی ہے تو وہاں کا لائف سٹائل بھی بدل جاتا ہے۔ یہ بھی ترجیحی پروگرام میں شامل کرنی پڑتی ہیں۔ چوہدری صاحب موصوف سے یہ بھی پوچھا گیا کہ کیا دیہات والے خود درخواست کرتے ہیں یا حکومت فیصلہ کرتی ہے کہ کس کو اور کب بجلی مہیا کرنی ہے اس سلسلے میں انہوں نے یہ بات دہرائی کہ علاقائی کمیٹیاں بنی ہوئی ہیں۔ جو ضلعی سطح پر تحصیل کی سطح پر اور یونین کی سطح پر موجود ہیں۔ وہ تجویز کرتی ہیں۔ اور آخری فیصلہ حکومت کرتی ہے۔ جب ایک دفعہ فیصلہ ہو جاتا ہے کہ فلاں فلاں دیہات یا اضافی بستی کو بجلی فراہم کی جائے گی تو واپڈا اسکے مطابق کام کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اس سلسلے میں چوہدری صاحب موصوف سے پوچھا گیا کہ کیا دیہات میں بجلی فراہم کرنے میں کوئی مشکلات تو پیش نہیں آتیں۔ آپ نے بتایا کہ نہ صرف یہ کہ کوئی مشکل پیش نہیں آتی بلکہ دیہات کے لوگ بہت زیادہ تعاون کرتے ہیں۔ اور سامان برداری کے لئے ٹرک ٹریکٹر اور ٹرالی وغیرہ بھی مہیا کر دیتے ہیں۔

---

آپس میں تحائف کا تبادلہ کیا کرو۔ کیونکہ تحفہ دلوں سے کینے کو دور کرتا ہے۔

---

مرتبہ ۔۔۔۔۔ غلام مصطفےٰ تبسم

# کھیل دی کھلاڑی

○ قائداعظم ٹرافی گریڈ ون کے لیگ مقابلوں کے اختتام پر کراچی سٹی کرکٹ ایسوسی ایشن وائٹس، بلیوز، فیصل آباد ڈویژن کرکٹ ایسوسی ایشن اور بہاولپور ڈویژن کرکٹ ایسوسی ایشن کی ٹیمیں ٹرافی کے سیمی فائنل مقابلوں میں پہنچ گئی ہیں۔ سیمی فائنل مقابلوں کا آغاز ۳۰ جنوری سے متوقع ہے۔ ایک میچ کراچی اور دوسرا لاہور یا پشاور میں کھیلا جائے گا۔

○ تیسری قومی جوڈو چیمپئن شپ واپڈا نے جیت لی ہے۔ اس ٹورنامنٹ میں ملک کی دس بہترین ٹیموں کے ستتر ۷۷ کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ نتائج کے مطابق ریلویز نے دوسری اور پولیس نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ روحیل بٹ کو چیمپئن شپ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا ہے۔

○ پاکستان کے مایۂ ناز سکواش کے کھلاڑی جہانگیر خان ۲۸ جنوری کو لندن روانہ ہو گئے ہیں جہاں وہ لیمب کلب کے لئے برٹش پریمیئر سکواش لیگ کھیلیں گے۔ جہانگیر خان نے جن کی حال ہی میں شادی ہوئی ہے کہا ہے کہ وہ بڑی بے چینی سے سکواش کی دنیا میں واپس آنا چاہتے ہیں اور یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ میں ابھی ختم نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا میں محسوس کرتا ہوں کہ میں مزید کچھ سال اور کھیل سکتا ہوں۔ آئندہ ٹورنامنٹ ۲۰ فروری سے کارٹرف میں ویلش کلاسک کے نام سے شروع ہو رہا ہے جہاں وہ اپنے اعزاز کا دفاع کریں گے۔ جس کے بعد سپینش اوپن ۲۷ فروری سے ۳ مارچ تک ہوگی۔

○ یوتھ پروگرام ۱۹۹۱ء کے سلسلہ میں ڈسٹرکٹ سپورٹس ایسوسی ایشن نے ایک جامع پروگرام تشکیل دیا ہے تفصیلات کے مطابق اس سلسلہ میں ۱۸ سال سے کم عمر لڑکوں کے درمیان انٹر تحصیل کشتیوں۔ اتھلیٹکس۔ بیڈمنٹن۔ ٹیبل ٹینس۔ سکواش لان ٹینس۔ ہاکی۔ تیراکی۔ باکسنگ اور ویٹ لفٹنگ کے مقابلے فروری سے اکتوبر تک منعقد ہوں گے۔

○ ۲۰ ویں آل پاکستان ہاکی ٹورنامنٹ کا فائنل میچ پی آئی اے کراچی نے پاکستان کسٹم کی ٹیم کو صفر کے مقابلے میں تین گول سے شکست دے کر جیت لیا ہے

○ آسٹریلین اوپن چیمپئن شپ میں جرمنی کے بورس بیکر نے چیکوسلواکیہ کے ایوان لینڈل کو ۱-۶، ۴-۶، ۴-۶، ۴-۶ سے ہرا کر مردوں کا سنگل ٹائیٹل جیت لیا ہے

○ امریکہ کی ٹینس کی کھلاڑی یارک فینڈک اور میری جوائے فرنانڈس نے ڈبلز میں چیکوسلواکیہ کی ٹاپ سیڈز گیگی فرنانڈز اور جانا نووٹنا کو سٹریٹ سیٹس میں ہرا کر آسٹریلین وومنز ڈبلز چیمپئنز کا اعزاز حاصل کر لیا ہے۔

○ پنجاب یونیورسٹی انٹر کالجیٹ ویمن ہینڈ بال چیمپئن شپ ۲۷ جنوری سے شروع ہو چکی ہے۔

○ آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان چوتھے ٹیسٹ کے پہلے روز آسٹریلیا کے آل راؤنڈر سٹیو واگ کے چھوٹے بھائی مارک واگ نے اپنے پہلے ٹیسٹ میں ہی شاندار سینچری بنائی۔ انہوں نے ۱۱۶ رنز بنائے اور آؤٹ نہیں ہوئے۔ انہوں نے اپنی سنچری میں ۱۵ بار گیند کو باؤنڈری کے پار پہنچایا۔

---

## ہمدردی خلائق

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے فرمایا "اپنے تو درکنار میں تو کہتا ہوں کہ غیروں اور ہندوؤں کے ساتھ بھی اعلیٰ اخلاق کا نمونہ دکھاؤ۔ اور ان سے ہمدردی کرو۔ لاابالی مزاج ہرگز نہیں ہونا چاہیئے۔

ایک مرتبہ میں سیر کو جا رہا تھا۔ ایک پٹواری عبدالکریم میرے ساتھ تھا۔ وہ ذرا آگے تھا اور میں پیچھے۔ راستہ میں ایک بڑھیا کوئی ۶۰۔۷۵ برس کی ضعیفہ ملی۔ اس نے ایک خط اسے پڑھنے کو کہا۔ مگر اس نے اس کو جھڑکیاں دے کر ہٹا دیا۔ میرے دل پر چوٹ سی لگی۔ اس نے وہ خط مجھے دیا۔ میں اس کو لے کر ٹھہر گیا۔ اور اس کو پڑھ کر اچھی طرح سمجھا دیا۔ اس پر پٹواری کو بہت شرمندہ ہونا پڑا۔ کیونکہ ٹھہرنا تو پڑا اور ثواب سے بھی محروم رہا۔"

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔
مینیجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# اطلاعات و اعلانات

## درخواست دعا

○ مکرم سید منظور احمد شاہ صاحب ساکن گھٹیالیاں عرصہ چار ماہ سے سخت بیمار ہیں

○ احباب تمام احمدی طلباء اور طالبات کی مختلف امتحانات میں اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا کریں۔

احباب ان سب کیلئے دعا کریں۔

## اعلان نکاح

○ مکرم سید عباس احمد صاحب ولد مکرم سید مختار احمد صاحب رحمان پورہ لاہور کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ نبیلہ حمید دختر مکرم عبدالحمید صاحب آف نواں کوٹ سمن آباد لاہور بعوض حق مہر مبلغ پچیس ہزار روپیہ مورخہ ۴، جنوری ۱۹۹۱ء کو بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں مکرم مولانا حیدر علی صاحب ظفر مربی سلسلہ احمدیہ نے کیا۔ رخصتانہ ۱۰، جنوری کو ہوا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے

## سانحۂ ارتحال

○ مکرم بشیر احمد صاحب ناصر ابن مکرم محمد عبداللہ صاحب کھاریاں ضلع گجرات جو دارالیمن وسطی میں رہتے تھے۔ ۱۸، جنوری بروز جمعہ امریکہ میں وفات پا گئے۔ ۲۴، جنوری کو ان کی میت ربوہ لائی گئی۔ اور تدفین ہوئی موصوف نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

## پتہ درکار ہے

محترمہ بشریٰ وسیم صاحبہ زوجہ مکرم عبدالرحمٰن سیفی صاحب ریلوے گارڈ وصیت نمبر ۱۸۹۸۰ نے جیکب آباد شہر سے ۱۵، جون ۱۹۶۷ء کو وصیت کی تھی۔ نظارت بہشتی مقبرہ کو موصیہ کے موجودہ ایڈریس کی ضرورت ہے اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو انہیں موجودہ ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

## ایک وضاحت

سالانہ نمبر میں جس تصویر کا کیپشن آکسفورڈ کے تعلق میں دیا گیا ہے۔ وہ دراصل لیسٹر کی تصویر ہے۔ افسوس ہے کہ کیپشن تو وہی رہا جو شائع کرنا مقصود تھا لیکن غلطی سے تصویر بدل گئی۔ اب اللہ نے چاہا تو عنقریب آکسفورڈ والی تصویر بھی ہدیۂ قارئین کر دی جائے گی۔

## بقیہ: ص۵ سے آگے

ETICS۔ مختلف انواع کے صابن، شیمپو، بالوں کو رنگنے کی اشیاء سیمنٹ، اور مختلف قسم کے مصنوعی زیورات کا استعمال عام ہے۔ یہی وہ عوامل ہیں جس سے الرجی اور چنبل جنم لیتی ہے۔ ان چیزوں کے علاوہ کھانے کی اشیاء جن میں انڈا، کیلا، وغیرہ شامل ہیں۔ ان بیماریوں کا موجب بن سکتی ہیں۔

الرجی میں بڑے بڑے سرخ نشان تمام بدن پر ظاہر ہوتے ہیں۔ اور زبردست خارش ہوتی ہے۔ چنبل یا ECZEMA میں جو حصے عام طور پر متاثر ہوتے ہیں۔ ان میں ہاتھ اور پاؤں شامل ہیں۔ اس بیماری میں جلد سرخ ہو جاتی ہے۔ سوجن پیدا ہو جاتی ہے اور چھالے بن جاتے ہیں۔ جن میں سے پانی رسنا شروع ہو جاتا ہے اور خارش بھی شروع ہو جاتی ہے۔ ان بیماریوں کے علاج کیلئے ضروری ہے کہ مندرجہ بالا اشیاء میں سے دیکھا جائے کہ کون سی چیز بیماری کا موجب ہے۔ اس سے اجتناب کیا جائے آخر میں۔ میں ان بیماریوں سے بچاؤ اور احتیاطی تدابیر کا ذکر کرنا مناسب سمجھتا ہوں۔ تاکہ امراض جلد سے محفوظ رہا جا سکے۔

۔: مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے۔

۱:۔ جسم کی صفائی کا خیال رکھا جائے اور کم از کم ایک بار روزانہ غسل کیا جائے۔

۲:۔ چہرے اور جسم کے دانوں کو نہ چھیڑا جائے۔

۳:۔ اخبارات اور ٹیلی ویژن پر مشتہر مختلف قسم کے صابن اور چہرے پر لگانے کے لئے کریم سے مکمل اجتناب کیا جائے۔

۴:۔ گھر میں اگر کسی کو جلد کی بیماری ہو تو اس کا علاج مستند ڈاکٹر سے کروانا چاہیئے

۵:۔ بچوں کو مٹی اور گند سے پانی میں کھیلنے سے روکا جائے۔

۶:۔ گھر میں جلد کے مریض کے استعمال کی اشیاء یعنی تولیہ، بستر اور کپڑے الگ کر دیئے جائیں۔

۷:۔ اگر گھر میں وبائی خارش کا مریض ہو تو اسکے علاج کے ساتھ صحت مند افراد کا علاج بھی کرنا ضروری ہے۔

سب سے آخر میں میں یہ کہنا مناسب سمجھتا ہوں۔ کہ جلد کی بیماری کو معمولی نہیں سمجھنا چاہیئے اور مختلف قسم کی مرہموں سے از خود علاج نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ مستند ڈاکٹر کے مشورہ پر عمل کرنا چاہیئے۔

## بقیہ: ص۱ سے آگے

مجھے پھول مار دیا تا لوگ سمجھیں کہ یہ بھی مار رہا ہے۔ اس پر منصور رو پڑے اور کہا کہ عوام کے پتھر مجھے نہیں لگتے مگر شبلی کا پھول بہت سخت لگا ہے تو میں کہہ رہا تھا کہ ہر انعام کے لئے قربانی ضروری ہے بادشاہ نے اس جرنیل کو انعام دیا تھا اور اس سے یہ قربانی چاہی تھی کہ اس کی عزت کرے اور اپنے آپ کو خطرہ میں ڈال کر اسے بچائے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دفعہ تلوار نکالی اور فرمایا۔ میں اس شخص کو دونگا جو اس کا حق ادا کرے۔ ایک صحابیؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے دیجئے۔ چنانچہ اسے دی گئی اور جب وہ شہید ہوا تو صحابہؓ کا بیان ہے کہ اس کے جسم کے ستر ٹکڑے تھے اور وہ دشمنوں کے لئے ایک آفت بنا رہا تھا جہاں بھی کوئی خطرہ پیدا ہوا وہ فوراً پہنچا۔ ایک بازو کٹ گیا تو دوسرے میں تلوار پکڑ کر چلاتا رہا وہ کٹ گیا تو منہ میں لے کر چلاتا رہا۔ پس اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو انعام آتے ہیں وہ ہمیشہ قربانی کا تقاضا کرتے ہیں وہ انعام دنیوی حکومتوں کی طرف سے نہیں ہوتے کہ کسی کو پنشن پر بھیجنے لگے تو کپتان بنا دیا۔ اس کپتان کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ جاؤ اور لڑو بلکہ یہ مطلب ہوتا ہے کہ جاؤ آرام سے گھر میں بیٹھو لیکن اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو انعام آتے ہیں وہ جسم۔ روح۔ دل و دماغ غرضیکہ ہر چیز کی قربانی چاہتے ہیں اور جب تک انسان سب کچھ اس کے سامنے نہیں ڈال دیتا اور اپنے آپ کو معدوم کرنے کی کوشش نہیں کرتا۔ اس وقت تک اللہ تعالیٰ یہ نہیں سمجھتا کہ اس نے انعام کا بدلہ دے دیا ہے۔"

(خطبہ عیدالاضحیٰ فرمودہ ۱۶، مارچ ۱۹۳۵ء)

## تقویٰ کیا ہے؟

حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب امام جماعت احمدیہ (الاوّل) فرماتے ہیں:

"تقویٰ کیا ہے؟ تقویٰ نام ہے اعتقاداتِ صحیحہ۔ اقوالِ صادقہ۔ اعمالِ صالحہ۔ علومِ حقہ۔ اخلاقِ فاضلہ۔ ہمت بلند۔ شجاعت استقلال۔ عفت۔ حلم۔ قناعت۔ صبر کا۔ اور یہ شروع ہوتا ہے۔ حسنِ ظن باللہ۔ تواضع اور صادقوں کی محبت سے اور ان کے پاس بیٹھنے۔ ان کی اطاعت سے۔ جبکہ تقویٰ کی ضرورت ہے..... تو راستبازوں اور ماموروں کا دنیا میں آنا ضرور ہوا اور ان کی تعلیم اور بعثت کا منشا اور مدعا یہی ہوا اور یہی تعلیم لے کر نوحؑ آئے تھے۔"

(خطباتِ نور جلد اوّل ص۱۰۲)

## مضمون نگار حضرات کی خدمت میں گزارش

ادارہ الفضل ان تمام احباب کا شکر گزار ہے جو اپنے مضامین اشاعت کے لئے ہمیں بھیجتے ہیں۔ بعض مضامین بوجوہ شائع نہیں ہو سکتے۔ لیکن آپ کی کوشش بہرحال قابل قدر ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

ہماری درخواست ہے کہ آپ مضمون بھجواتے وقت ورق کے صرف ایک طرف لکھیں اور حاشیہ چھوڑ کر لکھیں اور سب سے بڑھ کر یہ کہ خوشخط لکھیں۔ اگر آپکی تحریر واضح نہ ہو تو چھپنے میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے اور بعض اوقات ایسا مضمون اشاعت پذیر ہونے سے رہ بھی جاتا ہے

ـــــ ادارہ ـــــ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# یروشلم کے مفتی اعظم

یروشلم کے مفتی اعظم ۔جو اسرائیل میں مسلمانوں کی سب سے زیادہ مضبوط شخصیت کے مالک ہیں ۔ نے گذشتہ روز امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے خلاف جہاد کی اپیل کی۔ سعدالدین العالمی نے ایک بیان میں جو فرانسیسی نیوز ایجنسی کو دیا۔ امریکہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ وہ اسلام اور مسلمانوں کا دشمن نمبر ایک ہے ۔ اور اسی کو بنیاد بناتے ہوئے انہوں نے اپیل کی کہ تمام مسلمان مذہبی جنگ کے لئے تیار ہو جائیں اور امریکہ کے خلاف جلد از جلد اس کو عملی جامہ پہنائیں ۔مفتی موصوف نے مسلمانوں سے اس بات کی اپیل بھی کی کہ وہ امریکہ کی تیار شدہ ہر قسم کی اشیاء کا بائیکاٹ کریں تاکہ وہ امریکہ کے عراق پر حملے کے خلاف احتجاج کا مظاہرہ کر سکیں ۔بیروت میں ایک فلسطینی گروپ جو شام کا حمایتی ہے نے مسلمانوں کو اپیل کی ہے کہ وہ تمام امریکی مفادات پر حملے کریں تاکہ عرب ممالک کے خلاف امریکہ صیہونی تشدد کو روکا جا سکے ۔ فلسطین کے پاپولر فرنٹ برائے آزادی نے ایک بیان میں یہ الزام لگایا ہے کہ امریکہ صیہونی اتحاد کا اصل مقصد اس وقت جب کہ عراق کی مخالفت کی جا رہی ہے یہ ہے کہ وہ اس علاقے کو خوف زدہ کر سکے ۔ خاص طور پر شام ، اردن ، ایران اور لیبیا کو اور اس علاقے پر اپنی برتری قائم کر سکے اس گروپ نے اس علاقے کے باشندوں کو اس بات پر اکسایا ہے کہ امریکی مفادات پر حملے کئے جائیں ۔اس کا مقصد بھی یہی ہے کہ امریکہ صیہونی تشدد جو عربوں کے خلاف کیا جا رہا ہے اس کا خاتمہ کیا جا سکے ۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ موجودہ تنازعہ میں کویت تو امریکہ کے لئے محض ایک بہانہ ہے ۔ وہ دراصل عرب ممالک کو تہس نہس کرنا چاہتا ہے ۔

---

# خبریں

## ملکی خبریں

○ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ وہ اپنی امن کوششیں جاری رکھیں گے ۔ انہوں نے بتایا کہ صدر صدام حسین سے رابطہ کی بھی کوشش کی گئی جو کامیاب نہیں ہو سکی ۔

○ اسلامی وزراء خارجہ کی ہنگامی کانفرنس فروری کے پہلے ہفتہ میں اسلام آباد میں منعقد کرنے کی کوشش کی جا رہی ہیں ۔

○ پاکستان میں عراقی سفیر نے کہا ہے کہ جناب نواز شریف کا حالیہ دورہ ایک سنجیدہ کوشش ہے لیکن خدشہ ہے کہ اس سے امریکہ کو فائدہ پہنچے گا ۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستانی وزیر اعظم کے دورہ بغداد کے لئے کوئی رابطہ نہیں کیا گیا ۔

○ سینیٹ نے خلیج کے بارہ میں حکومتی پالیسی کی تائید کی ہے ۔ اس معاملہ پر بحث کے دوران وزیر خزانہ اور جماعت اسلامی کے امیر کے درمیان سخت تلخ کلامی ہوئی ۔ جماعت اسلامی کے امیر نے الزام لگایا تھا کہ کابینہ میں امریکہ کے ایجنٹ موجود ہیں ۔

○ چیف الیکشن کمشنر کو ملنے والے نئے اختیارات کے تحت الیکشن کمیشن اور اس کے ارکان کے خلاف ریمارکس توہین عدالت تصور کئے جائیں گے ۔

○ صوبائی حکومت نجی تعلیمی اداروں کو ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے تحت قرضے فراہم کرے گی ۔ یہ بات صوبائی وزیر تعلیم نے گوجرانوالہ میں بتائی ۔

○ پشاور میں افغان مہاجرین کے ایک کیمپ میں بارودی سرنگیں بچھا کر بڑے پیمانے پر تباہی کا منصوبہ بنایا گیا تھا جسے اطلاع ملنے پر پولیس نے بروقت ناکام بنا دیا اور بارودی سرنگوں کو پھٹنے سے پہلے ناکارہ بنا دیا گیا ۔

## غیر ملکی خبریں

○ عراق نے اسرائیل اور سعودی عرب پر پھر سکڈ میزائیل سے حملے کئے ہیں ۔ ابھی تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ۔

○ اتحادی افواج نے عراق اور مقبوضہ کویت پر شدید بری ۔ بحری اور فضائی حملے کئے ۔ اور عراق کے توپخانے کو تباہ کرنے کی کوشش کی ۔ عراق نے الزام لگایا ہے کہ ۵۰ اسرائیلی طیارے بھی سعودی عرب سے اڑ کر اس پر فضائی حملے کر رہے ہیں ۔

○ اردن کے وزیر خارجہ نے ایران میں اعلیٰ حکام سے مذاکرات کئے ہیں ۔

○ امریکی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ بری افواج فروری کے آخر تک عراق پر حملے کیلئے تیار ہوں گی ۔

○ ایک اطلاع کے مطابق عراق کے ایران میں پہنچنے والے ہوائی جہازوں کی تعداد ۱۰۰ سے زیادہ ہو گئی ہے

○ سوویت ساخت کا ایک بحری جہاز عراق کے لئے خوراک اور ادویات کی ایک کھیپ لے کر اردن کی بندرگاہ پر پہنچا ہے ۔ یہ سامان خشکی کے راستے عراق پہنچایا جائے گا ۔

○ امریکہ اور روس نے اگلے ماہ اپنی سربراہی ملاقات ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ یہ اعلان امریکی اور روسی وزیر خارجہ کی ملاقات کے بعد کیا گیا ۔

○ اسرائیل نے کہا ہے کہ وہ خلیج کی جنگ کے خاتمہ پر مسئلہ فلسطین حل کرنے کے لئے کسی امریکی دباؤ کو قبول نہیں کرے گا ۔

○ بھارت میں دہلی کے بعد بمبئی میں بھی مسلم کش فسادات شروع ہو گئے ۔ پولیس فائرنگ سے ۵ افراد ہلاک اور ۴۵ زخمی ہو گئے

○ دو سوویت خلابازوں نے اپنے خلائی سٹیشن سے باہر نکل کر ۶ گھنٹے تک چہل قدمی کی ۔

---


# Al-Furqan Motors (PVT) LIMITED

AUTHORISED DEALERS OF NATIONAL MOTORS LTD
FOR GANUINE TOYOTA PARTS.
47 TIBET CENTRE, M.A. JINNAH ROAD
KARACHI. TELE : 724606-7-9

AL-FURQAN MOTORS (PVT) LTD

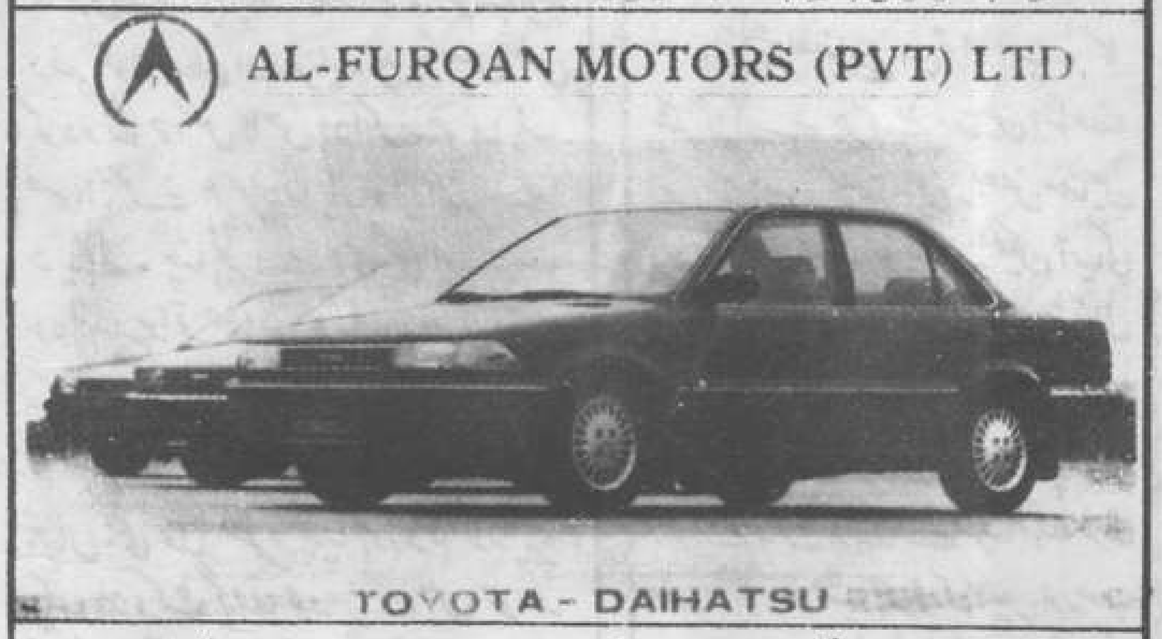

TOYOTA - DAIHATSU

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں ۔

الفرقان موٹرز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

۴۷ ۔ تبت سنٹر ایم ۔ اے جناح روڈ ۔ کراچی ۳

فون ۷۲۴۶۰۶ - ۷۲۴۶۰۷
۷۲۴۶۰۹

# بے اولاد

مردوں کیلئے کورس 200/-
SPERMATOZOA COURSE
عورتوں کیلئے کورس 75/-
STERILITY COURSE
اٹھراء کورس 80/-
ATHRA COURSE
تفصیلی لٹریچر مفت

کیور ہیومیڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ ربوہ
فون : ۶۰۷ - ۶۰۶ - ۶۷۱